

رویداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

اس انجمن نے سال گذشتہ میں کئی عمدہ اور نمایاں کارروائیاں کی ہیں از انجملہ چند کارروائیوں کے بیان پر اکتفا کر لیا جاتا ہے۔

از انجملہ ایک کارروائی یہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علماء اور اعظم رؤسا مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متفق کر لیا ہے۔ یسینی شیعہ ائمہ حنفیہ ہر گروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توفیق کیا ہے چنانچہ بہت ممبران انجمن جو اس رویداد میں شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے۔

اس اتفاق و شمولیت عام کے بظاہر تین وسائل ہوئے ہیں اول یہی سالانہ سہ ماہی جنے اسکی بنا قائم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلائل سے اسکی ضرورت ثابت کر دکھائی و دوم متعدد اخبارات اردو و انگریزی و بنگالی وغیرہ جنے اس انجمن کی عام شہیر موبی سوم راقم (خاکسار) کا ایک اتفاق سفر جبکا پنج سہ گزشتہ میں اتفاق ہوا تھا۔ اور اس میں معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودمانہ - پٹالہ - انبالہ - دہلی - مراد آباد - لکھنؤ - بنارس وغیرہ) میں خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم رؤسا و علماء سے اس انجمن کے اصول و اغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہوں نے بکمال خوشی اس توفیق خاطر فرمایا اور اسکی معاونت کا جو ممبر ہونا کہلاتا ہے (وعدہ دیا۔

دوسری کارروائی یہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول و اغراض کو حد کی و شائستگی سے منضبط و مشہور کیا۔ جسکو اہل انصاف نے پسند کیا۔

ان دو کارروائیوں کا اثر و نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے جو نامی و مشہور انجمن ہے اور جسے بڑے مغزز حلیل القدر دینی نواب و امراء و راجگان اور یورپین عہدہ دار اسکے ممبر و معاون میں دریافت گورنر پنجاب اسکے عامی و مرہبی میں) دینی کاموں میں اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنالیا ہے۔ یہاں سے شروع

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب میں دو با لفت گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روڈاد و کیفیت) میں جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ - اپریل ۱۳۵۷ء شائع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے -

(۱۳) بیٹے ترموین کا روای اس جلسہ کی - انجمن مہمدی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہیں اور جسکی دینی اغراض اس انجمن کے کچھ تعلق نہیں رکھتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس موساعی کی اغراض معہ ہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ میں شامل کئے جاو گئے۔

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتھ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ ہم انجمن اپنی معزز اور بھاری ہے، دس انجمن کے اغراض و اصول نہایت عمدہ ہیں اور اسکے ممبر و اکان نہایت معزز و مخیر ہیں اسی سے اسکی کارروائیوں کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ کیا وہی ہیں اور کیا ہونیوالی ہیں۔

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام میں یہاں طے کیا کہ یہ انجمن اسلامیہ قدیم لاہور کے ساتھ اتفاق کرے اور دونوں انجمنیں ایک ہو کر کام کریں، اس بات میں ایک مراسلت ہی نام سرکاری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری میں شائع ہو چکی ہے) اگر سرکاری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو قبول نہ کیا تو کسی اور وجہ سے اگلی اتفاق کرنے کا کیا چنانچہ صاحب موصوف اس مسئلے کے جواب میں بعد معمولی التفات و تہدیک کے یہ فرمایا - ہر چند اصول و اغراض اسکے حسب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہیں مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیر و شواہد سمجھا گیا ہے۔ اس واسطے یہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہیں کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض شیخ اسکے ایک یہ بھی ہے کہ درستی عامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف

ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن سہمدی اسلامی کو پسند خاطر ہو کہ کچھ نئے مشورہ انجمن اسلامی قدیم اس - برسر کی ترقی میں کوشش کرے تو اس انجمن کو کچھ عذر نہ دے گا یہ جواب بھی صاف ناقلق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول و طبع بین مائد و دشواری ہو ناظرین کو ان اغراض و اصول کے دیکھنے سے معلوم ہو گا کہ یہ عذر کیسا ہے ۔

پانچویں کارروائی یہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قرآن اور اسکے مبادی علوم عربیہ جاری کر دیا ہے جو عربیہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنوں انجمن یہ تجویز کر رہی ہے کہ اس مدرسہ میں علوم مروجہ کی بھی تعلیم ہو۔ اور فارسی۔ انگریزی۔ حساب۔ مساحت۔ تواریخ۔ جغرافیہ وغیرہ علوم بھی پڑھائے جائیں۔ اس مدرسہ کی تشخیص مصداق کتب ۱۶۔ اپریل ۱۳۲۷ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تھی جس میں یہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسے کے اجراء کے لئے جس میں دینیات کے علاوہ مروجہ علوم مذکورہ درجہ کلاس تک پڑھائے جائیں کم سے کم دو سو روپیہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے۔ ان مصداق کی بہتر مافی کے لئے انجمن کی یہ تجویز ہے کہ ایک تلبہ عام ملین ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات و تحریات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام کو چندہ دینے اور لوگوں سے دلوالت کی رغبت دلائی جاوے۔ یہ کارروائی عقرب ہوئی والی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ میں شائع کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اب ہم اس انجمن کے اصولی و اغراض کو بیان کرتے ہیں اسکے بعد اسکے ممبران کی فہرست جدید تحریر میں لائیں گے اخیر میں کچھ ضوہ می معروضات ممبران وغیرہ شامل کی خدمت میں عرض کریں گے۔

اغراض و فرائض و قواعد پنج من ہمدرد اسلامی لاہور

{ جو جلسہ عام منعقد ۲۳ فروری ۱۹۳۸ء میں پیش ہو کر منظور ہو }
{ اور پھر جلسہ عام ۲۳ جون ۱۹۳۸ء میں اپنی نظر ثانی ہو کر مستند ہو }